اگست 2025ء میں کاشتکاروں کے لئے زرعی موسمیاتی مشورے

ماہ جولائی کے دوران ملک کے بیشتر حصوں بلخصوص پنجاب، خیبر پختونخواہ، کشمیر، گلگت بلتستان، سندھ اور شمالی بلوچستان کے بالائی و وسطی علاقوں میں معمول سے زیادہ بارشیں ہوئیں۔ اگست کے مہینے میں ہوا میں نمی کی مقدار زیادہ ہونے سے حبس کی صورت حال بر قرار رہتی ہے۔ ملک بھر میں اس مہینے میں معمول کے قریب اور اس سے زیادہ مون سون کی بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران ملک بھر میں وقفے وقفے سے جھکڑ اور تیز بارشوں کی توقع ہے۔

اس صورت حال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کاشتکار بھائیوں کیلئے مندرجہ ذیل تجاویز پیش خدمت ہیں۔

۱۔ موسم برسات میں زرعی زمینوں کی حفاظت کے لیے احتیاطی تدابیر:

۱۔ موسم برسات میں زمینوں میں زیادہ ہل چلانے یا کاشت شدہ کھیتوں میں گوڈی کرنے سے گریز کریں کیونکہ ہل شدہ مٹی بارش کے پانی سے آسانی سے بہہ سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے اوپر زرخیز مٹی کی تہہ بہہ جاتی ہے جس سے پودے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں۔ اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ فصلوں سے جڑی بوٹیوں کو تلف نہ کیا جائے بلکہ زمین کی سطح کی کم سے کم چھدائی کی جائے۔

۲۔ اپنے کھیتوں کی وٹ بندی پر اُگی ہوئی گھاس کو اس موسم میں ہر گز نہ کاٹیں کیونکہ یہ پانی کے بہاؤ کے ساتھ مٹی کے بہاؤ کو روکنے میں مدد دیتی ہے۔

۳۔ مون سون کے مہینوں میں بارانی علاقوں کے کسان اپنی زمینوں کے بند مضبوط بنائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ پانی زمین میں جزب ہو کر آئندہ فصل کے لئے استعمال میں لایا جا سکے اور اگر ممکن ہو سکے تو آضافی پانی کیلئے تالاب بنایا جائے تاکہ پانی کو مویشیوں کیلئے استعمال کر سکیں۔

۲۔ مون سون کے دوران زائد پانی کا نکاس:

۴۔ جولائی کی طرح اگست میں بھی چونکہ مون سون بارشیں زیادہ ہوتی ہیں اس لیے کاشتکار حضرات بارش کے منفی اثرات کو مدِ نظر رکھیں۔ اگر بارش کا پانی کپاس کے کھیت میں ۲۴ گھنٹے سے زیادہ دیر تک کھڑا رہے تو فصل کی بڑھوتری رک جاتی ہے حتیٰ کہ ۴۸ گھنٹے پانی کھڑا رہے تو پودے مرجھانا شروع کر دیتے ہیں کیونکہ کھڑے پانی میں کپاس کی جڑیں آکسیجن سے محروم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اس صورت میں کھیتوں سے پانی کے نکاس کا بندوبست فوری کریں۔

۵۔ اسی طرح خریف کی دیگر فصلوں (جیسے کماد، چاول اور مکئی)، سبزیوں، پھلوں اور باغات کو بھی ان کی ضرورت کے مطابق پانی دیا جائے اور آضافی پانی کے نکاس کا مناسب اور بروقت انتظام کیا جائے۔

۶۔ مون سون بارشوں کی وجہ سے کپاس کے کھیتوں کو پانی دینے اور دیگر کاشتی امور سرانجام دینے سے پہلے "محکمہ موسمیات کی پیش گوئی" ضرور دیکھ لیں۔

۳۔ مون سون میں کھاد اور اسپرے کا استعمال:

۷۔ کھاد کا استعمال زمین کی زرخیزی اور فصل کی حالت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے محکمہ زراعت کے مشورہ سے کریں۔ زیادہ درجہ حرارت ہونے اور زیادہ ٹینڈے لگنے کی وجہ سے کچھ بی ٹی اقسام کا پھل گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے کھاد کا مناسب اور بروقت استعمال محکمہ زراعت کے مشورہ سے کریں۔

۸۔ دھوپ اور زیادہ گرمی میں سپرے کرنے سے زہر کی افادیت کم ہو جاتی ہے۔ مزید یہ کہ پتوں کے جھلساؤ کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ بارش کے بعد سپرے سے متعلق سرگرمیاں انجام دینے کے لئے محکمہ زراعت سے ضرور مشورہ کریں۔ اندھا دھند سپرے کرنے سے اجتناب کریں اور سپرے کرتے وقت حفاظتی اقدامات اختیار کئے جائیں تاکہ کوئی جانی نقصان نہ ہو۔

۴۔ جڑی بوٹیوں کا تدارک:

۹۔ بارش کے بعد مونگ پھلی، کپاس، دھان اور دیگر موسمی فصلوں، سبزیوں اور باغات میں جڑی بوٹیاں بڑھ جاتی ہیں۔ جن کا مؤثر تدارک کیا جائے۔ اس کے لئے گوڈی کریں اور ہل چلائیں۔ اِس سلسلے میں مناسب اور بروقت اقدامات محکمہ زراعت کے مشورہ سے کریں۔

۱۰۔ گاجر بوٹی تیزی سے بڑھنے والی دنیا کی دس بدترین جڑی بوٹیوں میں سے ایک ہے جو نہ صرف فصلوں بلکہ جانوروں اور انسانوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے۔ یہ جڑی بوٹی کھالوں، راستوں اور ناکارہ زمینوں سے اب فصلوں میں بھی منتقل ہو رہی ہے۔ وسطی پنجاب کے کھیت اس سے زیادہ متاثر ہیں۔ برسات کے موسم میں اس کی بڑھوتی زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے کنٹرول کے لئے کاشتکار حضرات محکمہ زراعت کے مشورے سے بروقت حفاظتی اقدامات کریں۔

۵۔ مون سون کے دوران اہم فصلوں پر کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے ممکنہ حملے اور ان کا تدارک:

۱۱۔ صحت مند فصل ہی بیماری کا بہتر طور پر مقابلہ کر سکتی ہے اس لئے کپاس کی فصل پر پتہ مروڑ وائرس جیسی بیماریوں کے کنٹرول کے لئے محکمہ زراعت کے مشورہ سے کپاس کی قسم کے مطابق سفارش کردہ پیداواری ٹیکنالوجی مثلاً آبپاشی، کھاد، سپرے اور تحفظ نباتات پر عمل کیا جائے۔ مزید یہ کہ اس بیماری کی روک تھام کے لئے کھیت کے اندر اور ارد گرد موجود جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں۔

۱۲۔ اگر خریف کی فصلوں بلخصوص کپاس پر علاقائی مناسبت اور بارشوں کی وجہ سے بیماری کا حملہ حد سے بڑھ رہا ہو تو محکمہ زراعت اور پیسٹ وارننگ کے مقامی عملہ کے مشورے سے سفارش کردہ زرعی زہریں اور سپرے استعمال کریں۔

۱۳۔ مونگ اور ماش کی بیماریوں اور کیڑوں مکوڑوں کا تدارک محکمہ زراعت اور پیسٹ وارننگ کے مشورے سے کریں۔

۱۴۔ زیادہ نمی کی وجہ سے پھل کی ڈنڈی کے قریب پھپھوندی کا حملہ ہوتا ہے اور پھل گر جاتا ہے اس کے تدارک کے لئے محکمہ زراعت کے مشورے سے بروقت حفاظتی اقدامات کریں۔

۱۵۔ اگست کے مہینہ میں زیادہ درجہ حرارت اور نمی کی وجہ سے کھڑی فصلوں جیسے کہ کپاس، کماد اور مکئی وغیرہ پر نقصان دہ کیڑوں کے حملوں کیلئے بہت معاون ہے۔ اسلئے کسان حضرات اپنی فصلوں پر مسلسل نظر رکھیں۔

۱۶۔ بارش کی صورت میں پھلوں میں سٹرس کینکر، سکیب اور میلانوز جیسی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ ان کی روک تھام کے لیے محکمہ زراعت کے مشورے سے بارش سے پہلے اور بعد اسپرے کریں۔ کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی صورت میں بروقت حفاظتی اقدامات کریں۔

۱۷۔ موسم برسات کے گرم مرطوب موسم میں کپاس پر سب سے زیادہ رس چوسنے والے کیڑے مثلاً جیسائیڈز (چوس تھیلہ)، سفید مکھی، ست تھیلہ اور مختلف اقسام کی سنڈیاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ کپاس کی فصل پر رس چوسنے والے کیڑوں کا حملہ اس وقت سب سے زیادہ ہوتا ہے جب دن کا درجہ حرارت 35 سے 40 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ہو اور ہوا میں نمی کا تناسب 40 فیصد سے زیادہ ہو۔ اس سے کم نمی یا درجہ حرارت پر ان کیڑوں کا حملہ بتدریج کم ہو جاتا ہے۔ 40 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت پر رس چوسنے والے کیڑوں کے حملے رُک جاتے ہیں۔ بارش کے دوران کپاس کی فصل پر کیٹروں کا حملہ رُک جاتا ہے بارش رکنے کے بعد کیڑوں کا حملہ دوبارہ شروع ہو جاتا ہے خصوصاً ملی بگ کا حملہ انتہائی سطح پر پہنچ جاتا ہے۔

۱۸۔ کپاس کو سب سے زیادہ نقصان رس چوسنے والے کیڑے پہنچاتے ہیں، جن میں سفید مکھی نمایاں ہے۔ اس سے پودا کمزور ہو کر پیداوار میں کمی کا باعث بنتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پھٹی بھی سیاہ ہو جاتی ہے اور روئی کا معیار متاثر ہوتا ہے۔ سفید مکھی پتہ مروڑ وائرس بھی پھیلاتی ہے، جو کپاس کی فصل کے لیے خطرناک ہے۔ جڑی بوٹیاں اس کے پھیلاؤ میں مدد دیتی ہیں، کیونکہ یہ اس کی خوراک اور پناہ گاہ فراہم کرتی ہیں۔ اگر بروقت روک تھام نہ کی جائے تو یہ کالونی بنا لیتی ہے جس کا تدارک مشکل ہو جاتا ہے۔ زیادہ دیر تک خشک سالی جس میں درجہ حرارت بھی زیادہ ہو سفید مکھی کی بڑھوتری کیلئے بہت سازگار ہیں۔ سفید مکھی کی بڑھوتری میں زیادہ درجہ حرارت مثبت کردار ادا کرتا ہے جبکہ ہوا میں نمی اور بارش اگر زیادہ ہو تو وہ سفید مکھی کی آبادی کم کرنے کا سبب بنتی ہے۔

۱۹۔ **بول روٹ (Boll Rot)** : یہ پھپھوندی کی بیماری کپاس کی روئی کے بالوں کو متاثر کرتی ہے جس کی وجہ سے وہ جل جاتے ہیں۔ یہ گرم اور مرطوب حالات میں پروان چڑھتی ہے۔ طویل بارش یا زیادہ نمی کے دوران خاص طور پر بول کی نشو ونما اور پختگی کے بعد کے مراحل کے دوران کپاس کے بالوں کو متاثر کرتی ہے۔

۲۰۔ **اینتھراکنوز (Anthracnose)** : یہ ایک فنگل بیماری ہے۔ یہ کپاس کے پودوں کے پتوں، تنوں اور بیلوں پر گہرے گھاووں کا باعث بنتی ہے۔ کپاس کے پودوں کو مختلف مراحل میں متاثر کر سکتا ہے لیکن اکثر بڑھتے ہوئے موسم میں، خاص طور پر گرم اور گیلے موسم کے دوران پتوں، تنوں اور بیلوں پر دیکھا جاتا ہے۔

۲۱۔ **ورٹیسلیم مرجھانا (Verticillium Wilt)**: کپاس کے پودوں کو مرجھانے، پتوں کے زرد ہونے اور آخر کار موت کا باعث بن کر متاثر کرتی ہے۔ ٹھنڈے اور مرطوب دنوں میں پھیلتی ہے، خاص طور پر جب بارش کے بعد درجہ حرارت کم ہو۔ کپاس کے پتے زرد ہونے لگتے ہیں، پودے مرجھا جاتے ہیں اور بعض اوقات مکمل خشک ہو کر مرجاتے ہیں۔ اس کا ظہور زیادہ تر مون سون کے درمیانی تا آخری حصے میں ہوتا ہے۔

۲۲۔ **(Fusarium wilt) فوزاریم ولٹ**: اس بیماری کے نتیجے میں کپاس کے پودے پیلے اور مرجھا جاتے ہیں۔ یہ گرم اور گیلے موسمی حالات کی طرف سے پسند کیا جاتا ہے. Fusarium مرجھانے کپاس کے پودوں کو وسط سے دیر تک ترقی کے مرحلے کے دوران متاثر کرتا ہے۔

۲۳۔ **کونیی پتی کی جگہ (Angular Leaf Spot)**: یہ جراثیمی بیماری کپاس کے پتوں پر کونیی گھاووں کا باعث بنتی ہے، جس کی وجہ سے پتے گر جاتے ہیں اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ یہ گرم اور مرطوب موسم میں زیادہ آسانی سے پھیلتا ہے۔ کپاس کے پتوں کو بڑھتے ہوئے پورے موسم میں متاثر کرتا ہے، خاص طور پر گرم اور مرطوب موسمی حالات میں۔

۶۔ مون سون کے دوران فصلوں، باغات اور سبزیوں کی حفاظت:

۲۴۔ مون سون کے دوران تیز ہواؤں، آندھی اور بارش کے باعث کھڑی فصلوں (جیسے کپاس، کماد، چاول اور مکئی) کے گرنے یا جھکنے سے بچاؤ کے لیے مناسب حفاظتی اقدامات کریں۔

۲۵۔ آم، سیب، کیلے جیسے درختوں کی کمزور شاخیں تراشیں اور پھلوں کے گرنے سے بچاؤ کے لیے جال یا نیٹ لگائیں۔

۲۶۔ جنوبی پنجاب اور سندھ میں مون سون کی بارشیں خاص طور پر اگر یہ بارشیں کھجور کی کٹائی کے دوران یا اس سے قبل ہو جائیں تو پھل کے گچھے متاثر ہو جاتے ہیں، خراب ہو سکتے ہیں یا کھلے موسم کی شدت کا شکار ہو جاتے ہیں، جس سے پیداوار اور معیار میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔ اِس سلسلے میں کاشتکار حضرات موسمی پیشگوئیوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اور محکمہ زراعت کے مشورہ سے حفاظتی اقدامات کریں۔

۲۷۔ سبزیوں اور نازک پودوں کو پلاسٹک کور یا جالیوں سے ڈھانپ کر تحفظ فراہم کریں۔

۶۔ بارانی علاقوں میں وتر محفوظ کرنا:

۲۸۔ بارانی علاقوں میں ہونے والی سالانہ بارشوں کا دو تہائی حصہ موسم گرما میں اور ایک تہائی حصہ موسم سرما میں موصول ہوتا ہے۔ چنانچہ ان علاقوں میں خریف کی فصلیں ان بارشوں سے براہ راست مستفید ہوتی ہیں جبکہ ربیع کی فصلیں موسم گرما کی بارشوں کے محفوظ کردہ وتر میں کاشت کی جاتی ہیں۔ کسان حضرات موسم گرما کی بارشوں کا پانی بہہ کر ضائع ہونے کی بجائے زیادہ سے زیادہ زمین میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ کر لیا جائے تاکہ ربیع کی فصلوں کی پیداوار اور معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔ اِس سلسلے میں کسان حضرات محکمہ زراعت کے مشورے سے ضروری اقدامات بروقت یقینی بنائیں۔

۲۹۔ کسان حضرات ریڈیو، ٹی وی، اخبار، محکمہ موسمیات کے یوٹیوب چینل (PMD weatherTV) اور کسان ایپ (Pak Weather App) سے منسلک رہیں۔

اگر کوئی زرعی موسمیاتی مسئلہ درپیش ہو تو ہمارے مندرجہ ذیل دفاتر سے آپ بخوبی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۔ نیشنل ایگرومیٹ سینٹر پی۔او۔ بکس نمبر 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر: 051-9250299

۲۔ نیشنل ویدر فورکاسٹنگ سینٹر برائے زراعت، پی۔او۔ بکس، 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر: 051 -9250363 -4

۳۔ ریجنل ایگرومیٹ سینٹر، نزد بارانی یونیورسٹی، مری روڈ، راولپنڈی۔ فون نمبر: 051-9292149

۴۔ ریجنل ایگرومیٹ سینٹر، ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ، جھنگ روڈ، فیصل آباد۔ فون نمبر: 041-9201803

۵۔ ریجنل ایگرومیٹ سینٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ٹنڈو جام۔ فون نمبر: 0305-3097337

۶۔ ریجنل ایگرومیٹ سینٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سریاب روڈ، کوئٹہ۔ فون نمبر: 081-9211205

تفصیلی موسمی معلومات کیلئے محکمہ موسمیات کی ویب سائٹ، یوٹیوب چینل اور ایپ ملاحظہ فرمائیں۔

ویب سائٹ: www.pmd.gov.pk

یوٹیوب چینل: https://www.youtube.com/channel/UCDQNcQuQsk12ku9DGfBDosw

ایپ: https://play.google.com/store/apps/details?id=com.pmd.kissan